HINDI MILAP

I16 SEP 2023

मानू में डिजिटल दौर में हिन्दी के भविष्य पर हुई परिचर्चा

मानू में आयोजित परिचर्चा में भाग लेते प्रो. एस.के. इश्तियाक अहमद, प्रो. फरियाद अहमद, प्रो. करण सिंह ऊटवाल व अन्य।

हैदराबाद, 15 सितंबर-(मिलाप ब्यूरो) मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी के शिक्षा एवं प्रशिक्षण विभाग द्वारा 'डिजिटल दौर में हिन्दी का भविष्य' विषयक परिचर्चा का आयोजन किया गया। अवसर पर मुख्य अतिथि तथा विश्वविद्यालय के कुलसचिव प्रो. एस.के. इश्तियाक अहमद ने कहा कि मानू में उर्दू तथा हिन्दी का समान रूप से विकास हो रहा है। विश्वविद्यालय द्वारा आदेश और नोटिस जारी करने में हिन्दी भाषा का उपयोग होता है। साथ ही डिजिटल संसाधनों में भी हिन्दी भाषा का प्रयोग किया जा रहा है। उन्होंने कहा कि छात्रों को विभिन्न भाषाओं में महारत हासिल करने का प्रयास करना चाहिए।

जनसंचार एवं पत्रकारिता विभाग के अध्यक्ष व डीन प्रो. फरियाद अहमद ने कहा कि डिजिटल दुनिया में हिन्दी भाषा का भविष्य बहुत उज्ज्वल है। उन्होंने सोशल मीडिया के संसाधनों में हिन्दी के उपयोग का उल्लेख करते हुए कहा कि अखबारों, फिल्मों, नाटकों आदि में हिन्दी भाषा का वर्चस्व सतत रूप से कायम है। अवसर पर हिन्दी विभाग के प्रो. करण सिंह ऊटवाल ने कहा कि डिजिटल साधनों में हिन्दी भाषा का इस्तेमाल जरूरी है। हमें परिवर्तन के इस दौर में हिन्दी भाषा का संचार माध्यमों में प्रयोग बढ़ाना चाहिए।

शिक्षा एवं प्रशिक्षण विभाग डीन प्रो. एम. वनजा ने हिन्दी के विकास की आवश्यकता पर बले देते हुए कहा कि हमारे संकाय में हिन्दी छात्रों के लिए सीट निश्चित है। इसके अलावा इंटीग्रेटेड टीचर एजुकेशन प्रोग्राम में भी हिन्दी भाषा को विशेष तौर पर पढ़ाया जाएगा। विभाग की अध्यक्ष प्रो. शाहीन अल्ताफ शेख ने हिन्दी राजभाषा के विकास और उज्ज्वल भविष्य पर अपने विचार रखते हुए कहा कि हिन्दी भाषा शिक्षण के छात्र अच्छा कार्य कर रहे हैं। हिन्दी राजभाषा अधिकारी शगुफ्ता परवीन ने विश्वविद्यालय में हिन्दी भाषा के उपयोग पर प्रकाश डाला।

अवसर पर ओएसडी प्रो. सिद्दीकी महमूद, कार्यक्रम समन्वयक डॉ. अश्विनी, डॉ. जहांगीर आलम, डॉ. पी.के. सुरजन सहित अन्य ने विचार रखे। कार्यक्रम में डॉ. वी.एस. सुमी, डॉ. रूबीना, डॉ. फिरदौस तबस्सुम, डॉ. जरार अहमद, डॉ. शेख एहतेशाम्मुद्दीन व अन्य ने सहयोग प्रदान किया। अवसर पर हिन्दी दिवस के उपलक्ष्य में आयोजित निबंध प्रतियोगिता के विजेताओं को सम्मानित किया गया।

SAKSHI

ప్రతి విద్యార్థి మరిన్ని భాషలు నేర్చుకోవాలి

'మనూ' రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఇష్తియాక్ అహ్మద్

పుస్తకాన్ని ఆవిష్కరిస్తున్న రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఇష్తియాక్ అహ్మద్, ఇతర ప్రొఫెసర్లు

రాయదుర్గం: ప్రతి విద్యార్థి మరిన్ని భాషలు నేర్చుకోవాలని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఇష్తియాక్ అహ్మద్ సూచించారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో హిందీ దివస్ సందర్భంగా విద్య, శిక్షణ విభాగం ఆధ్వర్యంలో నిర్వహించిన కార్యక్రమంలో మాతృభాష కాకుండా మరిన్ని ఇతర భాషలను నేర్చుకోవడానికి విద్యార్థులంతా ఆసక్తి కనబర్చాలని విద్యార్థులకు సూచించారు. హిందీని అధికార భాషగా అమలు చేయడంలో విశ్వవిద్యాలయం కృషి, విజయాలను ప్రస్తావిస్తూ ఇటీవల పార్లమెంటరీ కమిటీ పర్యటనను ఆయన గుర్తు చేసుకున్నారు. హిందీ భాషలో కూడా 'మనూ' పరిపాలనా పనిని చేపడుతున్నట్లు స్పష్టం చేశారు. అధ్యక్షత వహించిన స్కూల్ ఆఫ్ ఎడ్యుకేషన్ అండ్ ట్రైనింగ్ డీన్ ప్రొఫెసర్ ఎం వనజ మాట్లాడుతూ జాతీయ విద్యా విధానం-2020లో మాతృభాషకు కల్పించిన ప్రాముఖ్యతను వివరించారు. డాక్టర్ అశ్విని రచించిన 'సమావేశీ శిక్షా కే వివిధ్ ఆయామ్' అనే పుస్తకాన్ని ఆవిష్కరించారు. అనంతరం 'డిజిటల్ యుగంలో హిందీ భవిష్యత్తు' అనే అంశంపై ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ ఫరియాద్, ప్రొఫెసర్ కరణ్ సింగ్ ఉత్వాల్, ఓఎస్‌డీ-2 ప్రొఫెసర్ సిద్ధిఖీ మహ్మద్ మహమూద్, విద్యా, శిక్షణ విభాగం అధిపతి ప్రొఫెసర్ షహీన్ అల్తాఫ్ షేక్, డాక్టర్ షగుఫ్తా పర్వీన్, డాక్టర్ అశ్విని, డాక్టర్ ప్రవీణ్‌కుమార్, జహంగీర్ ఆలమ్, డాక్టర్ వీఎస్ సుమీ, డాక్టర్ ఫర్దోస్‌తబస్సుమ్, డాక్టర్ రుబీనా, డాక్టర్ షేక్ ఎహ్తేషాముద్దీన్, హిందీ ఉపాధ్యాయులు, అధికారులు పాల్గొన్నారు. వలు రకాల పోటీలలో విజేతలకు సర్టిఫికెట్లు పంపిణీ చేశారు.

5

رہنمائے دکن 16 SEP 2023

طلبہ کو مختلف زبانوں میں مہارت حاصل کرنے کا مشورہ

مانو، شعبہ تعلیم وتربیت میں یوم ہندی کا انعقاد۔ پروفیسر اشتیاق احمد ودیگر کے خطاب

حیدرآباد، 15/ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ تعلیم وتربیت کے زیر اہتمام کل شعبہ کے آڈیٹوریم میں یوم ہندی منایا گیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار مہمان خصوصی تھے۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول برائے تعلیم وتربیت نے صدارت کی۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے بتایا کہ یونیورسٹی کس طرح ہندی زبان میں بھی انتظامی کام انجام دے رہی ہے۔ انہوں نے سرکاری زبان کے نفاذ کے میدان میں یونیورسٹی کی کاوشوں اور کامیابیوں کا تذکرہ کیا۔ بطور خاص پارلیمانی کمیٹی کے یونیورسٹی کے حالیہ دورہ کا ذکر بھی کیا۔ انہوں طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ مادری زبان کے علاوہ دیگر زبانوں پر بھی دسترس حاصل کریں۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈین نے صدارتی خطبہ میں قومی تعلیمی پالیسی کا حوالہ دیتے ہوئے مادری زبان کی اہمیت کو اجاگر کیا اور کہا کہ ڈیجیٹل دور میں دیگر زبانوں کے سیکھنے کا عمل آسان ہوگیا ہے اور طلبہ کو چاہیے کہ وہ ان سہولیات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دیگر زبانوں کو سیکھیں۔ ”ڈیجیٹل دور میں ہندی کا بھوشیہ (مستقبل)“ موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر محمد فریاد، ڈین وصدر ترسیل عامہ وصحافت نے کہا کہ ہندی کا مستقبل بہت روشن ہے اور ہندی سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان کے طور پر بڑی تیزی سے ترقی کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ترقی یافتہ دور میں طلبہ کا تابناک مستقبل ایک سے زائد زبانوں کے سیکھنے میں پنہاں ہیں۔ پروفیسر کرن سنگھ اتوال، شعبۂ ہندی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں اگر زبانیں ڈیجیٹلائز نہ ہوئیں تو خدشہ ہے کہ یہ ختم ہوجائیں گی۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، او ایس ڈی III اور ڈاکٹر شگفتہ پروین، ہندی آفیسر نے تمام اساتذہ، طلباء وطالبات کو یوم ہندی کی مبارکباد پیش کی۔ یوم ہندی کے سلسلے میں منعقدہ تحریری مقابلہ میں اول، دوم اور سوم مقام حاصل کرنے والے طلبہ میں اسناد کی بھی تقسیم کی گئی۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ، صدر پروگرام کے اغراض ومقاصد اور اہمیت سے واقف کروایا۔ اس موقع پر ڈاکٹر اشونی، اسوسیٹ پروفیسر وکوآرڈینیٹر پروگرام کی کتاب ”سماویشی شکشا کے دودھ آیام“ کی رسم اجراء عمل میں آئی۔ پروگرام میں ڈاکٹر اشونی نے جو پروگرام کے آرڈینیٹر بھی ہیں نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ ڈاکٹر پروین کمار نے شکریہ ادا کیا۔ جناب جہانگیر عالم نے نظامت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ انتظامی کمیٹی میں ڈاکٹر وی ایس سوی، ڈاکٹر فردوس تبسم، ڈاکٹر جرار احمد، ڈاکٹر روبینہ، ڈاکٹر شیخ احتشام الدین شامل تھے۔

RD

راشٹریہ سہارا

طلبہ کو مختلف زبانوں میں مہارت حاصل کرنے کا مشورہ

مانو، شعبہ تعلیم وتربیت میں یوم ہندی، پروفیسر اشتیاق احمد ودیگر کا خطاب

حیدرآباد، 15/ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ تعلیم وتربیت کے زیر اہتمام کل شعبہ کے آڈیٹوریم میں یوم ہندی منایا گیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار مہمان خصوصی تھے۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول برائے تعلیم وتربیت نے صدارت کی۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے بتایا کہ یونیورسٹی کس طرح ہندی زبان میں بھی انتظامی کام انجام دے رہی ہے۔ انہوں نے سرکاری زبان کے نفاذ کے میدان میں یونیورسٹی کی کاوشوں اور کامیابیوں کا تذکرہ کیا۔ بطور خاص پارلیمانی کمیٹی کے یونیورسٹی کے حالیہ دورہ کا ذکر بھی کیا۔ انہوں طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ مادری زبان کے علاوہ دیگر زبانوں پر بھی دسترس حاصل کریں۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈین نے صدارتی خطبہ میں قومی تعلیمی پالیسی کا حوالہ دیتے ہوئے مادری زبان کی اہمیت کو اجاگر کیا اور کہا کہ ڈیجیٹل دور میں دیگر زبانوں کے سیکھنے کا عمل آسان ہوگیا ہے اور طلبہ کو چاہیے کہ وہ ان سہولیات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دیگر زبانوں کو سیکھیں۔ ”ڈیجیٹل دور میں ہندی کا بھوشیہ (مستقبل)“ موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر محمد فریاد، ڈین وصدر ترسیل عامہ وصحافت نے کہا کہ ہندی کا مستقبل بہت روشن ہے اور ہندی سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان کے طور پر بڑی تیزی سے ترقی کررہی ہے۔ اس ترقی یافتہ دور میں طلبہ کا تابناک مستقبل ایک سے زائد زبانوں کے سیکھنے میں پنہاں ہیں۔ پروفیسر کرن سنگھ اتوال، شعبۂ ہندی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں اگر زبانیں ڈیجیٹلائز نہ ہوئیں تو خدشہ ہے کہ یہ ختم ہوجائیں گی۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، او ایس ڈی III اور ڈاکٹر شگفتہ پروین، ہندی آفیسر نے تمام اساتذہ، طلباء وطالبات کو یوم ہندی کی مبارکباد پیش کی۔ یوم ہندی کے سلسلے میں منعقدہ تحریری مقابلہ میں اول، دوم اور سوم مقام حاصل کرنے والے طلبہ میں اسناد کی بھی تقسیم کی گئی۔

RD

ROZNAMA AL HAYAT 16-09-2023

طلبہ کو مختلف زبانوں میں مہارت حاصل کرنے کا مشورہ

مانو شعبہ تعلیم و تربیت میں یوم ہندی کا انعقاد۔ پروفیسر اشتیاق احمد و دیگر کے خطاب

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام کل شعبہ کے کانفرنس ہال میں یوم ہندی منایا گیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار مہمان خصوصی تھے۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول برائے تعلیم و تربیت نے صدارت کی۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے بتایا کہ یونیورسٹی کس طرح ہندی زبان میں بھی اشاعتی کام انجام دے رہی ہے۔ انہوں نے سرکاری زبان کے نفاذ کے میدان میں یونیورسٹی کی کاوشوں اور پالیسیوں کا تذکرہ کیا بالخصوص پارلیمانی کمیٹی کے یونیورسٹی کے حالیہ دورہ کا ذکر بھی کیا۔ انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ مادری زبان کے علاوہ دیگر زبانوں پر بھی دسترس حاصل کریں۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈین نے صدارتی خطبہ میں قومی تعلیمی پالیسی کا حوالہ دیتے ہوئے مادری زبان کی اہمیت کو اجاگر کیا اور کہا کہ ڈیجیٹل دور میں دیگر زبانوں کے سیکھنے کا عمل آسان ہوگیا ہے اور طلبہ کو چاہیے کہ وہ ان سہولیات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دیگر زبانوں کو سیکھیں۔ "ڈیجیٹل دور میں ہندی کا بھوشیہ (مستقبل)" موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر محمد فریاد، ڈین، اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت نے کہا کہ ہندی کا مستقبل بہت روشن ہے اور ہندی سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان کے طور پر بڑی تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ترقی یافتہ دور میں طلبہ کا تابناک مستقبل ایک سے زائد زبانوں کے سیکھنے میں پنہاں ہے۔ پروفیسر کرن سنگھ اتوال، شعبہ ہندی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں اگر زبانیں ڈیجیٹلائز نہ ہوئیں تو خدشہ ہے کہ یہ ختم ہوجائیں گی۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، او ایس ڈی II اور ڈاکٹر شگفتہ پروین، ہندی آفیسر نے تمام اساتذہ، طلبا و طالبات کو یوم ہندی کی مبارکباد پیش کی۔ یوم ہندی کے سلسلے میں منعقدہ تحریری مقابلہ میں اول، دوم اور سوم مقام حاصل کرنے والے طلبہ میں انعامات بھی تقسیم کی گئی۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ، صدر، پروگرام کے اغراض و مقاصد اور اہمیت سے واقف کروایا۔ اس موقع پر ڈاکٹر اشوتی، اسوسی ایٹ پروفیسر و کوآرڈینیٹر پروگرام کی کتاب "سماویشی شکشا کے ودوان تیار" کی رسم اجرا عمل میں آئی۔ پروگرام میں ڈاکٹر اشوتی نے جو پروگرام کے آرگنائزر بھی ہیں نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ ڈاکٹر پروین کمار نے شکریہ ادا کیا۔ جناب جہانگیر عالم نے نظامت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ انتظامی کمیٹی میں ڈاکٹر وی ایس سوئی، ڈاکٹر فردوس تبسم، ڈاکٹر بدر احمد، ڈاکٹر رویت، ڈاکٹر شیخ احتشام الدین شامل تھے۔

ROZNAMA AL HAYAT 16-09-2023

مانو میں یومِ ہندی کے موقع پر پوسٹر کا اجراء

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج یوم ہندی کے موقع پر خصوصی پوسٹر کا اجرا انجام دیا۔ انہوں نے اس موقع پر ہندی کے فروغ اور دفتری کام کاج میں اس کے استعمال پر زور دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بھی یوم ہندی کی مبارکباد پیش کی۔ پروفیسر سید نجم الحسن، صدر نشین، راج بھاشا نفاذ کمیٹی بھی اراکین پروفیسر کرن سنگھ اتوال، پروفیسر وقار النساء، ڈاکٹر ارا خان، جناب شکیل احمد اور ڈاکٹر شگفتہ پروین، ہندی آفیسر و کنوینر کے علاوہ پروفیسر پردیپ کمار اور ڈاکٹر روینہ کمار پانڈے بھی موجود تھے۔ یونیورسٹی میں 12 تا 18 ستمبر ہندی ہفتہ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں ورکشاپ اور مختلف مقابلہ جات منعقد کیے جا رہے ہیں۔

Aadab Telangana, 16-09-2023

مانو شعبہ تعلیم و تربیت میں یومِ ہندی کا انعقاد

پروفیسر اشتیاق احمد و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 15 ستمبر (آداب تلنگانہ نیوز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام کل شعبہ کے آڈیٹوریم میں یوم ہندی منایا گیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار مہمان خصوصی تھے۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول برائے تعلیم و تربیت نے صدارت کی۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے بتایا کہ یونیورسٹی کس طرح ہندی زبان میں بھی انتظامی کام انجام دے رہی ہے۔ انہوں نے سرکاری زبان کے نفاذ کے میدان میں یونیورسٹی کی کاوشوں اور کامیابیوں کا تذکرہ کیا۔ بطور خاص پارلیمانی کمیٹی کے یونیورسٹی کے حالیہ دورہ کا ذکر بھی کیا۔ انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ مادری زبان کے علاوہ دیگر زبانوں پر بھی دسترس حاصل کریں۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈین نے صدارتی خطبہ میں قومی تعلیمی پالیسی کا حوالہ دیتے ہوئے مادری زبان کی اہمیت کو اجاگر کیا اور کہا کہ ڈیجیٹل دور میں دیگر زبانوں کے سیکھنے کا عمل آسان ہوگیا ہے اور طلبہ کو چاہیے کہ وہ ان سہولیات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دیگر زبانوں کو بھی سیکھیں۔ ''ڈیجیٹل دور میں ہندی کا بھوشیہ (مستقبل)'' کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ترسیل عامہ و صحافت نے کہا کہ ہندی کا مستقبل بہت روشن ہے اور ہندی سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان کے طور پر بڑی تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ترقی یافتہ دور میں طلبہ کا تابناک مستقبل ایک سے زائد زبانوں کے سیکھنے میں پنہاں ہیں۔ پروفیسر کرن سنگھ اتوال، شعبۂ ہندی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں اگر زبانیں ڈیجیٹلائز نہ ہوئیں تو خدشہ ہے کہ یہ ختم ہو جائیں گی۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، او ایس ڈی II اور ڈاکٹر شگفتہ پروین، ہندی آفیسر نے تمام اساتذہ، طلباء و طالبات کو یوم ہندی کی مبارکباد پیش کی۔ یوم ہندی کے سلسلے میں منعقدہ تحریری مقابلہ میں اول، دوم اور سوم مقام حاصل کرنے والے طلبہ میں اسناد کی بھی تقسیم کی گئی۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ، صدر پروگرام کے اغراض و مقاصد اور اہمیت سے واقف کروایا۔ اس موقع پر ڈاکٹر اشونی، اسوسیٹ پروفیسر و کوآرڈینیٹر پروگرام کی کتاب ''سماویشی شکشا کے وِودھ آیام'' کی رسم اجراء عمل میں آئی۔ پروگرام میں ڈاکٹر اشونی نے جو پروگرام کے کوآرڈینیٹر بھی ہیں نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ ڈاکٹر پروین کمار نے شکریہ ادا کیا۔ جناب جہانگیر عالم نے نظامت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ انتظامی کمیٹی میں ڈاکٹر وی ایس سوی، ڈاکٹر فردوس تبسم، ڈاکٹر جرار احمد، ڈاکٹر روبینہ، ڈاکٹر شیخ احتشام الدین شامل تھے۔

Asr-e-Hazir, 16-09-2023

طلبہ کو مختلف زبانوں میں مہارت حاصل کرنے کا مشورہ

مانو شعبہ تعلیم و تربیت میں یوم ہندی کا انعقاد۔ پروفیسر اشتیاق احمد و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 15 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام کل شعبہ کے آڈیٹوریم میں یوم ہندی منایا گیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار مہمان خصوصی تھے۔ پروفیسر ایم وناجا، ڈین، اسکول برائے تعلیم و تربیت نے صدارت کی۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے بتایا کہ یونیورسٹی کس طرح ہندی زبان میں بھی اشاعتی کام انجام دے رہی ہے۔ انہوں نے سرکاری زبان کے نفاذ کے میدان میں یونیورسٹی کی کاوشوں اور کامیابیوں کا تذکرہ کیا۔ بطور خاص پارلیمانی کمیٹی کے یونیورسٹی کے حالیہ دورہ کا ذکر بھی کیا۔ انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ مادری زبان کے علاوہ دیگر زبانوں پر بھی دسترس حاصل کریں۔ پروفیسر ایم وناجا، ڈین نے صدارتی خطبہ میں قومی تعلیمی پالیسی کا حوالہ دیتے ہوئے مادری زبان کی اہمیت کو اجاگر کیا اور کہا کہ ڈیجیٹل دور میں دیگر زبانوں کے سیکھنے کا عمل آسان ہوگیا ہے اور طلبہ کو چاہیے کہ وہ ان سہولیات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دیگر زبانوں کو سیکھیں۔ "ڈیجیٹل دور میں ہندی کا بھوشیہ (مستقبل)" موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ترسیل عامہ و صحافت نے کہا کہ ہندی کا مستقبل بہت روشن ہے اور ہندی سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان کے طور پر بڑی تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ترقی یافتہ دور میں طلبہ کا جاننا کہ مستقبل ایک سے زائد زبانوں کے سیکھنے میں پنہاں ہے۔ پروفیسر گرن سنگھ اتوال، شعبہ ہندی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں اگر زبانیں ڈیجیٹلائز نہ ہوں تو خدشہ ہے کہ وہ ختم ہو جائیں گی۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، او ایس ڈی II اور ڈاکٹر شگفتہ پروین، ہندی آفیسر نے تمام اساتذہ، طلبہ و طالبات کو یوم ہندی کی مبارکباد پیش کی۔ یوم ہندی کے سلسلے میں منعقدہ تحریری مقابلہ میں اول، دوم اور سوم مقام حاصل کرنے والے طلبہ میں اسناد بھی تقسیم کی گئی۔

پروفیسر شاہین الطاف شیخ، صدر پروگرام کے اغراض و مقاصد اور اہمیت سے واقف کروایا۔ اس موقع پر ڈاکٹر اشوتی، اسوسی ایٹ پروفیسر و کوآرڈینیٹر پروگرام کی کتاب "سماویشی شکشا کے دور میں آیام" کی رسم اجرا عمل میں آئی۔ پروگرام میں ڈاکٹر اشوتی نے جو پروگرام کے کوآرڈینیٹر بھی ہیں نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ ڈاکٹر پروین قمر نے شکریہ ادا کیا۔ جناب جہانگیر عالم نے نظامت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔

Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
16-09-2023

طلبہ کو مختلف زبانوں میں مہارت حاصل کرنے کا مشورہ

مانو، شعبہ تعلیم وتربیت میں یومِ ہندی کا انعقاد، پروفیسر اشتیاق احمد و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 15 ستمبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ تعلیم وتربیت کے زیر اہتمام کل شعبہ کے آڈیٹوریم میں یوم ہندی منایا گیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار مہمان خصوصی تھے۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول برائے تعلیم وتربیت نے صدارت کی۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے بتایا کہ یونیورسٹی کس طرح ہندی زبان میں بھی انتظامی کام انجام دے رہی ہے۔ انہوں نے سرکاری زبان کے نفاذ کے میدان میں یونیورسٹی کی کاوشوں اور کامیابیوں کا تذکرہ کیا۔ بطور خاص پارلیمانی کمیٹی کے یونیورسٹی کے حالیہ دورہ کا ذکر بھی کیا۔ انہوں طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ مادری زبان کے علاوہ دیگر زبانوں پر بھی دسترس حاصل کریں۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈین نے صدارتی خطبہ میں قومی تعلیمی پالیسی کا حوالہ دیتے ہوئے مادری زبان کی اہمیت کو اجاگر کیا اور کہا کہ ڈیجیٹل دور میں دیگر زبانوں کے سیکھنے کا عمل آسان ہوگیا ہے اور طلبہ کو چاہیے کہ وہ ان سہولیات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دیگر زبانوں کو سیکھیں۔ ''ڈیجیٹل دور میں ہندی کا بھوشیہ (مستقبل)'' موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ترسیل عامہ و صحافت نے کہا کہ ہندی کا مستقبل بہت روشن ہے اور ہندی سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان کے طور پر بڑی تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ترقی یافتہ دور میں طلبہ کا تابناک مستقبل ایک سے زائد زبانوں کے سیکھنے میں پنہاں ہیں۔ پروفیسر کرن سنگھ اتوال، شعبۂ ہندی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں اگر زبانیں ڈیجیٹلائز نہ ہوئیں تو خدشہ ہے کہ یہ ختم ہو جائیں گی۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، او ایس ڈی II اور ڈاکٹر شگفتہ پروین، ہندی آفیسر نے تمام اساتذہ، طلباء وطالبات کو یوم ہندی کی مبارکباد پیش کی۔ یوم ہندی کے سلسلے میں منعقدہ تحریری مقابلہ میں اول، دوم اور سوم مقام حاصل کرنے والے طلبہ میں اسناد کی بھی تقسیم کی گئی۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ، صدر پروگرام کے اغراض ومقاصد اور اہمیت سے واقف کروایا۔

صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini
16 Sep 2023

مانو میں یومِ ہندی کے موقع پر پوسٹر کا اجراء

حیدرآباد، 14/ستمبر (پریس نوٹ) پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج یومِ ہندی کے موقع پر خصوصی پوسٹر کا اجراء انجام دیا۔ انہوں نے اس موقع پر ہندی کے فروغ اور دفتری کام کاج میں اس کے استعمال پر زور دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بھی کو یومِ ہندی کی مبارکباد پیش کی۔ پروفیسر سید نجم الحسن، صدر نشین، راج بھاشا نفاذ کمیٹی، کمیٹی اراکین پروفیسر کرن سنگھ اتول، پروفیسر وقار النساء، ڈاکٹر ارا خان، جناب شکیل احمد اور ڈاکٹر شگفتہ پروین، ہندی آفیسر و کنوینر کے علاوہ پروفیسر پردیپ کمار اور ڈاکٹر رویندر کمار نائیڈو بھی موجود تھے۔ یونیورسٹی میں 12 تا 18/ستمبر ہندی ہفتہ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں ورکشاپ اور مختلف مقابلہ جات منعقد کیے جارہے ہیں۔

STANDARD POST, 16-09-2023

Need to learn more languages : Prof. Ishtiaque Ahmed

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, Sept 15 : Learn more languages other than mother tongue, Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) advised students yesterday during a programme organized by the Department of Education and Training on the occasion of Hindi Diwas. Prof. M. Vanaja, Dean, School of Education & Training presided over.

Prof. Ishtiaque Ahmed while mentioning the efforts and achievements of the university in the implementation of Hindi as official language recalled the recent visit of the parliamentary committee and said that MANUU is carrying out administrative work in Hindi language also. Prof. M. Vanaja highlighted the importance of mother tongue while referring to the National Education Policy 2020. In digital age the process of learning other languages has become easier and students should use these facilities, she said.

The guest speakers - Prof. Mohammad Fariyad, Dean, School of Mass Communication & Journalism and Prof. Karan Singh Utwal, Department of Hindi spoke on the topic "The future of Hindi in the digital age". Hindi is growing rapidly as the most spoken language. In this advanced era, the bright future of students lies in learning more than one languages, said Prof. Mohammad Fariyad. Prof. Karan Singh Utwal opined that if languages are not digitized in the digital age, there is a fear that they may become extinct.

Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood, OSD-II and Dr. Shagufta Parveen, Hindi Officer congratulated all the teachers and students on Hindi Day.

Earlier, Prof. Shaheen Altaf Shaikh, Head, Department of Education and Training briefed about the program. Dr. Ashwani, Associate Professor, Department of Education and Training who was also the Program Coordinator delivered the welcome speech. Dr. Praveen Kumar proposed vote of thanks and Mr. Jahangeer Alam convened the programme.

A book "Samaveshi Shiksha ke Vividh Aayam" written by Dr. Ashwani was also released.

Certificates were distributed to first three winners of essay writing competition held in connection with Hindi Diwas.

Urdu Action, 16-09-2023

طلبہ کو مختلف زبانوں میں مہارت حاصل کرنے کا مشورہ

مانو، شعبہ تعلیم و تربیت میں یومِ ہندی کا انعقاد۔ پروفیسر اشتیاق احمد و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 15، ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام کل شعبہ کے آڈیٹوریم میں یوم ہندی منایا گیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار مہمان خصوصی تھے۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول برائے تعلیم و تربیت نے صدارت کی۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے بتایا کہ یونیورسٹی کس طرح ہندی زبان میں بھی انتظامی کام انجام دے رہی ہے۔ انہوں نے سرکاری زبان کے نفاذ کے میدان میں یونیورسٹی کی کاوشوں اور کامیابیوں کا تذکرہ کیا۔ بطور خاص پارلیمانی کمیٹی کے یونیورسٹی کے حالیہ دورہ کا ذکر بھی کیا۔ انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ مادری زبان کے علاوہ دیگر زبانوں پر بھی دسترس حاصل کریں۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈین نے صدارتی خطبہ میں قومی تعلیمی پالیسی کا حوالہ دیتے ہوئے مادری زبان کی اہمیت کو اجاگر کیا اور کہا کہ ڈیجیٹل دور میں دیگر زبانوں کے سیکھنے کا عمل آسان ہوگیا ہے اور طلبہ کو چاہیے کہ وہ ان سہولیات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دیگر زبانوں کو سیکھیں۔ ''ڈیجیٹل دور میں ہندی کا بھوشیہ (مستقبل)'' موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ترسیل عامہ و صحافت نے کہا کہ ہندی کا مستقبل بہت روشن ہے اور ہندی سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان کے طور پر بڑی تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ترقی یافتہ دور میں طلبہ کا تابناک مستقبل ایک سے زائد زبانوں کے سیکھنے میں پنہاں ہیں۔ پروفیسر کرن سنگھ اتوال، شعبۂ ہندی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں اگر زبانیں ڈیجیٹلائز نہ ہوئیں تو خدشہ ہے کہ وہ ختم ہو جائیں گی۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، او ایس ڈی II اور ڈاکٹر شگفتہ پروین، ہندی آفیسر نے تمام اساتذہ، طلبا و طالبات کو یوم ہندی کی مبارکباد پیش کی۔ یوم ہندی کے سلسلے میں منعقدہ تحریری مقابلہ میں اول، دوم اور سوم مقام حاصل کرنے والے طلبہ میں اسناد کی بھی تقسیم کی گئی۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ، صدر پروگرام کے اغراض و مقاصد اور اہمیت سے واقف کروایا۔

اس موقع پر ڈاکٹر اشونی، اسوسی ایٹ پروفیسر و کوآرڈینیٹر پروگرام کی کتاب ''ساوتری پھلے کے وودھ آیام'' کی رسم اجرا عمل میں آئی۔ پروگرام میں ڈاکٹر اشونی نے جو پروگرام کے کوآرڈینیٹر بھی ہیں نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ ڈاکٹر پروین کمار نے شکریہ ادا کیا۔ جناب جہانگیر عالم نے نظامت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ انتظامی کمیٹی میں ڈاکٹر وی ایس سوئی، ڈاکٹر فردوس تبسم، ڈاکٹر جرار احمد، ڈاکٹر روبینہ، ڈاکٹر شیخ احتشام الدین شامل تھے۔